Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۱ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ | ۲۷ شہادت ۱۳۶۰ ہش | ۲۷ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۹۴

تعلیمی منصوبہ سے احمدی بچوں کے ذہنوں میں انقلاب پیدا ہو گیا ہے

پہلی دوسری جماعت کے بچے بھی جوش سے کہتے ہیں کہ ہم ڈاکٹر سلام سے بھی آگے نکلیں گے

اگر ہم نے مادی تعلیم کو چھوڑ دیا تو یورپ کی طرح مفلوج ہو کر رہ جائیں گے

مجلس مشاورت کے آخری روز سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

۶۲ ویں مجلس مشاورت ۱۹۸۱ء - آخری روز - آخری اجلاس

(قسط نمبر ۱۳)

رسالہ جوبلی کے تعلیمی منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے بڑی برکت ڈالی ہے اس کی وجہ سے سکولوں اور کالجوں میں پڑھنے والے ہمارے بچوں کے ذہنوں میں بڑا انقلاب پیدا ہوا ہے۔ بہت سے بچے بڑے ذہین تھے۔ مگر وہ توجہ نہیں دیتے تھے۔ پہلی دوسری جماعت کے بچے بھی بڑے جوش میں ہیں اور ان کا دماغ اس طرف چل پڑا ہے کہ ہم نے ڈاکٹر سلام سے بھی آگے نکلنا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ڈاکٹر سلام جماعت احمدیہ کے حصول علم کی انتہا تو نہیں ہیں۔ اس کی آخری حد کا تو کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا۔

حضور نے فرمایا کہ یورپ نے دنیا کو پسند کر لیا ہے۔ مگر مطمئن نہیں ہے اور جو مطمئن بھی ہو اور اسے یہ دنیا پسند بھی ہو۔ اس کے لئے اس دنیا سے نجات حاصل کرنا بڑا مشکل ہے۔ ہاں جسے یہ دنیا پسند ہو۔ مگر وہ اس سے مطمئن نہ ہو اس کے لئے [illegible] ہے۔ حضور نے فرمایا کہ خالص اس دنیا کی زندگی سے اطمینان حاصل نہیں ہو سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک آیت قرآنی کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ اس میں یہ کہا گیا ہے کہ جو میری آیات سے غفلت کرنے والے ہیں۔ یہ نہیں کہ میری ہدایت سے غافل ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ آیات سے مراد ساری مادی اشیاء ہیں اور انسان کے اندر کی سب خوبیاں بھی اسی میں آجاتی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ نے جن کو آیات کہا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے نشانات ہیں۔ خواہ خدا تعالیٰ کی صفات کے وہ جلوے مادی دنیا میں ہی کیوں نہ ظاہر ہوں۔ یہ سارے کے سارے پرتو ہیں اور نور اور حسن کے منبع اللہ کی ذات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اور اس آیت میں ان لوگوں کا ذکر ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی ان صفات سے فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے غافل بھی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کے ان مادی جلووں سے غافل ہوں گے۔ جن کے حصول کی ہدایت اللہ تعالیٰ نے تعلیم کے ذریعہ کی ہے۔ تو ہم بھی اسی طرح مفلوج ہوں گے جس طرح یورپ یا دیگر دنیا اللہ تعالیٰ کی صفات کے روحانی جلووں سے غافل ہے۔ اور اس طرح سے روحانی طور پر مفلوج ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اس صورت میں ہم اسی طرح مذہب کا نام لے کر خودکشی کرنے والے ہوں گے۔ جس طرح وہ دنیا کا نام لے کر خودکشی کرنے والے ہیں۔ اگر ہم اخلاقی اور روحانی آیات کا حصہ لے لیں اور مادی آیات کا حصہ چھوڑ دیں تو ہم بھی اتنے ہی مفلوج ہو جائیں گے جتنے وہ۔

حضور نے فرمایا کہ اس سے میں کہتا ہوں کہ علم حاصل کرنا بڑا ضروری ہے۔ اور دنیوی علم کا حاصل نہ کرنا خدا تعالیٰ کی ناشکری ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی سب سے بڑی ناشکری یہ ہے کہ علم کے میدان میں اللہ نے جو علم پیدا کیا ہے اسے حاصل نہ کیا جائے۔ حضور نے ا[illegible]

اخبار احمدیہ

۲۵ شہادت / اپریل - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت [illegible] میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو ضعف کی تکلیف ہے اور قارورہ میں انفکشن بھی ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام اور درد دل کے ساتھ اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و شفایابی کے لئے دن رات عاجزانہ تضرعات میں مشغول رہیں۔ اللہ اپنے خاص الخاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت عطا کرے اور پہلے کی طرح سے کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرتا رہے۔ اور اپنے فرشتوں کی تائید [illegible] رہے آمین۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت چند روز سے [illegible] ضعف اور [illegible] پریشانی [illegible] رہے۔ احباب کرام [illegible] موصوفہ کی صحت یابی کے لئے [illegible] رہیں۔

۔۔ میری بیٹی عزیزہ فرحت [illegible] روشن دین صاحب تنویر مرحوم سابق الفضل کا نکاح مورخہ [illegible] فضل لندن میں مکرم [illegible] ساقی نائب امام مسجد [illegible] صاحب کے ساتھ ہوا۔ [illegible] مہر پڑھا۔ احباب جماعت [illegible] یہ رشتہ جانبین کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات بنائے آمین

امۃ الغنی بیگم شیخ روشن دین تنویر مرحوم حال نائیجیریا۔

فرانکفورٹ مشن میں ٹیلکس

ہمارے جرمن مشن فرانکفورٹ میں Telex Machine لگ گئی ہے جس کا نمبر 2161 / 069 ہے احباب نوٹ فرمالیں۔ (وکالت تبشیر)

[illegible] فرمایا کہ اس سے تعلیم [illegible] مقصد یہی ہے کہ خدا کر [illegible] کے شکر گزار بنو۔ حضور نے فرمایا [illegible] ایسا کرو گے اور دنیوی علوم [illegible] میں بھی خدا تعالیٰ کی صفات [illegible] تو ہمارے دلوں میں [illegible] نے فرمایا کہ یہ منصوبہ [illegible] اس منصوبے کے [illegible] ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ [illegible] فرمایا کہ دوسرا حصہ [illegible] نے تم کو قوت اور استعداد دی ہے

(باقی دوسرے صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سعید احمد ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۲۷ شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھلا شہر

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۸۱ء کے دوسرے روز کے دوسرے اجلاس ۴ اپریل ۱۹۸۱ء سے خطاب فرماتے ہوئے ربوہ کو کھلا شہر بنا دینے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا:۔

"یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ربوہ کھلا شہر نہیں ہے۔ مجھے خیال آیا کہ واقعی یہ کھلا شہر نہیں ہے کیونکہ احمدی احباب زیادہ تعداد میں ان لوگوں کو جو احمدی نہیں ہیں ربوہ نہیں لاتے اگر وہ ہزاروں افراد کو جو احمدی نہیں ہیں ایک وقت میں ربوہ لے آئیں تو یہ خود بخود کھلا شہر بن جائے گا۔"

پھر فرمایا:۔

"یہ شہر جسے دنیا بند شہر کہتی ہے اس میں لاکھوں کی تعداد میں ان لوگوں کو لا کر جو احمدی نہیں ہیں اسے عملاً کھلا شہر بنا دیں۔"

(الفضل ۱۶ اپریل ۱۹۸۱ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد اپنے اندر ایسی حکمتیں رکھتا ہے جس پر ہر احمدی کو غور کرنا چاہیئے اور اس پر دل و جان سے عمل کر کے حضور ایدہ اللہ کی خوشنودی اور دعاؤں کا مستحق ٹھہرنا چاہیئے۔

..... ہر وہ شخص جو اس مرکز سے وابستہ ہے یا نہیں صرف اس مرکز کی فضا میں داخل ہو کر ہی بہت سے فائدے حاصل کر سکتا ہے۔ اس لئے یہاں بار بار خود بھی آنا چاہیئے اور اپنے دوستوں عزیزوں کو بھی لانا چاہیئے۔

مرکز صالحین کا منبع ہوتا ہے اور صالحین کا سب سے بڑا اکٹھ بھی یہی جگہ ہوتی ہے اور صحبت صالحین ایک ایسی چیز ہے جس کے نور روحانی اور تاثیرات سے انکار نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝

(توبہ: ۱۱۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ شامل ہو جاؤ۔

اس آیۂ مبارکہ میں تقویٰ کی پہلی شرط صادق لوگوں کی صحبت اختیار کرنا قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ نیک اور صالح لوگوں کے ساتھ مل کر بیٹھنا ان کی پاک باتیں سننا اللہ تعالیٰ کا تقویٰ حاصل کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہیں۔

اور یہ وہ بات ہے جو ہمارے زمانہ کے حکم و عدل اللہ تعالیٰ کی آپ پر سلامتی ہو نے بھی بار بار بالوضاحت اور زور دے کر ارشاد فرمائی ہے اور بار بار تلقین کی ہے کہ احباب جماعت خود بھی بار بار مرکز میں آئیں اور اپنے دوستوں اور ساتھیوں کو بھی لائیں اور خصوصیت سے ان لوگوں کو بھی لائیں جو اس نور سے ابھی تک متمتع نہیں ہوئے تاکہ ان کو بھی اس سچائی کی خوشبو سے اطلاع ہو اور ایک حقیقی نور کا مرکز وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔

حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہیئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اصلاح نفس کیلئے کُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ کا حکم دیا ہے۔ جو شخص نیک صحبت میں جاتا ہے خواہ وہ مخالفت ہی کے رنگ میں ہو لیکن وہ صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گی۔ اور ایک نہ ایک دن وہ اس مخالفت سے باز آ جائے گا۔

ہم افسوس سے کہتے ہیں کہ ہمارے مخالف اسی صحبت کے نہ ہونے سے محروم رہ گئے۔ اگر وہ ہمارے پاس آ کر رہتے۔ ہماری باتیں سنتے تو ایک وقت آ جاتا کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کی غلطیوں پر متنبہ کر دیتا اور وہ حق کو پا لیتے لیکن اب چونکہ اس صحبت سے محروم ہیں اور انہوں نے ہماری باتیں سننے کا موقع کھو دیا ہے اس لئے کبھی کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ یہ دہریے ہیں۔ شراب پیتے ہیں۔ زانی ہیں اور کبھی یہ اتہام لگاتے ہیں کہ نعوذ باللہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرتے ہیں اور گالیاں دیتے ہیں۔ ایسا کیوں کہتے ہیں؟ صحبت نہیں۔ اور یہ قہر الٰہی ہے کہ صحبت نہ ہو۔ لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب صلح حدیبیہ کی ہے تو صلح حدیبیہ کی مبارک ثمرات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ لوگوں کو آپ کے پاس آنے کا موقع ملا اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سنیں تو ان میں سے صدہا مسلمان ہو گئے۔ جب تک انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں نہ سنی تھیں ان میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ایک دیوار حائل تھی جو آپ کے حسن و جمال پر ان کو اطلاع نہ پانے دیتی تھی اور جیسا دوسرے لوگ کذاب کہتے تھے (معاذ اللہ) وہ بھی کہہ دیتے تھے اور ان فیوض و برکات سے بے نصیب تھے جو آپ لیکر آئے تھے۔ اس لئے کہ دور تھے لیکن جب حجاب اٹھ گیا اور پاس آ کر دیکھا اور سنا تو وہ محروم نہ رہے اور سعیدوں کے گروہ میں داخل ہو گئے۔ اس طرح پر ہندوؤں کی بدنصیبی کا اب بھی یہی باعث ہے۔ جب ان سے پوچھا جاوے کہ تم نے ان کے دعوٰی اور دلائل کو کہاں تک سمجھا ہے تو بجز چند بہتانوں اور افترا کے کچھ نہیں کہتے جو بعض مفتری سنا دیتے ہیں اور وہ ان کو سچ مان لیتے ہیں۔ اور خود کوشش نہیں کرتے کہ یہاں آ کر خود تحقیق کریں اور ہماری صحبت میں آ کر دیکھیں۔ اس سے ان کے دل سیاہ ہو جاتے ہیں اور حق کو نہیں پا سکتے۔ لیکن اگر تقویٰ سے کام لیتے تو کوئی گناہ نہ تھا کہ وہ آ کر ہم سے ملتے جلتے رہتے اور ہماری باتیں سنتے رہتے۔ حالانکہ عیسائیوں اور ہندوؤں سے بھی ملتے ہیں اور ان کی باتیں سنتے ہیں ان کی مجلسوں میں جاتے ہیں۔ پھر کونسا امر مانع تھا جو ہمارے پاس آنے سے انہوں نے پرہیز کیا۔"

(الحکم جلد ۸ نمبر ۱ مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۰۴ء صفحہ ۴)

یہ صحبت بڑی سعادت اور بڑا شرف ہے۔ نیکی میں اور نیکوں میں ایک خوشبو ہوتی ہے جو ہر طرف پھیلتی ہے اور سنگدل اور نرم دل اس سے یکساں فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس خوشبو کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کا ذریعہ یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ربوہ لایا جائے اور اگر لوگ ایک بار کہتے ہیں کہ اسے کھلا شہر بناؤ تو ہم لاکھ بار یہ کہنے والے ہوں کہ اسے کھلا شہر بنایا جائے اور ہر احمدی کو اس کے لئے کوشش اور کوشش کرنی چاہیئے اور حضرت اقدس کا یہ فرمان یاد رکھنا چاہیئے کہ:۔

"صحبت میں بڑا شرف ہے۔ اس کی تاثیر کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچا ہی دیتی ہے۔ کسی کے پاس اگر خوشبو ہو تو پاس والے کو بھی پہنچ ہی جاتی ہے۔ اسی طرح پر صادقوں کی صحبت ایک روح صدق کی نفخ کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے جو قرآن شریف میں کُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ فرمایا ہے اور اسلام کی خوبیوں میں سے یہ ایک بے نظیر خوبی ہے کہ ہر زمانہ میں ایسے صادق موجود رہتے ہیں۔"

(الحکم جلد ۱۰ نمبر ۳ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۰۶ء صفحہ ۵)

درخواستِ دعا

خاکسار کا بھتیجہ عزیزم رشید احمد جو میرے بھائی نذیر احمد ساکن احمد نگر کا بڑا بیٹا ہے۔ ٹیکسلا میں موٹروں کی ورکشاپ میں کام کے دوران پیٹرول میں آگ لگ جانے کی وجہ سے گذشتہ ماہ جھلس گیا تھا۔ راولپنڈی ہسپتال میں ایک ماہ علاج کے بعد اب قدرے افاقہ ہونے پر فضل عمر ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ عزیزم کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(محمد حنیف مالی دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ ماریشس کے زیر اہتمام ۔۔۔

اسلام کے موضوع پر ایک عظیم نمائش کا انعقاد

(۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائش کے دوران ہمارے خدام نے جس عملی قوت کا اظہار کیا اسے دیکھ کر ایک سچے احمدی کا دل حمد الٰہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ رضاکاروں کی ندائیت بلاشبہ قابل رشک تھی ان میں بعض تو اس ڈیوٹی پر فائز تھے کہ نمائش آنے والے دوستوں کا استقبال کریں اور بعض وہ تھے جو زائرین کو نمائش کی وضاحت کرنے کے لئے متعین تھے۔ چشم بینا نے دیکھا کہ اعتراضات کی بوچھاڑ ہوتی ہے لیکن ..... کے غلام حضرت رحمۃ للعالمین کی سنت پر عمل کرتے ہوئے ہر تنقید کا بہت ہی نرمی سے جواب دیتے ہیں۔ ان میں بعض ایسے بھی تھے جو بظاہر تبلیغی میدان کے شہسوار نہ تھے لیکن جب احمدیت کی خاطر مقابلہ کی ٹھانی تو نام نہاد مسیح مخالفین کو دلائل سے پسپا کر دیا اور یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے دعائیں کیں اور وہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے میدان جہاد میں اتر آئے تھے۔

نمائش میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیبی موت سے نجات پانے والے پلاٹ پر بہت ہجوم دیکھا گیا۔ یہ زائرین اکثر عیسائی تھے ان میں رہنے والوں کے لئے یہ انکشاف بہت ہی حیرت انگیز تھا ان میں بعض اسکالرز اور پادری بھی آئے لیکن حضرت اقدس ..... جن کو خدا نے کاسر صلیب بنا کر بھیجا ہے ان کے ادنیٰ غلاموں کے ہاتھوں صلیبی عقیدہ پاش پاش ہوتا نظر آ رہا تھا۔

سینکڑوں عیسائی آئے عام بھی اور خاص بھی لیکن ان دلائل سے جو کہ یقینی سے ہی لئے گئے تھے نبرد آزما ہونا کوئی آسان امر نہیں تھا اور ایسا ہونا ضروری تھا کہ بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم نے اس اس کے عظیم کارناموں میں سے ایک کسر صلیب بیان فرمایا ہے۔

مواد کے لحاظ سے نمائش کا اسٹینڈرڈ اتنا بلند تھا کہ اپنے اور غیر سبھی حوالہ جات نوٹ کر رہے تھے بعض اہم چارٹس کے نیچے متعلقہ کتب کے نام بھی درج کئے تھے تاکہ اگر کوئی زائر کسی موضوع پر زیادہ تفصیل معلوم کرنا چاہے تو وہ متعلقہ کتب کا مطالعہ کر سکے۔

نیشنل ٹیلی ویژن پر راقم الحروف کا انٹرویو

۲۶ فروری بروز جمعرات ٹیلی ویژن پر خاکسار کا نمائش سے متعلق ایک انٹرویو نشر ہوا۔ ٹیلیویژن کے رپورٹر کے سوالات کے جواب میں خاکسار نے نمائش کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کا بنیادی مقصد اسلام کی اشاعت ہے اور اسلام اور احمدیت سے متعلق غیر مسلموں میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنا ہے۔ بعدہٗ خاکسار نے قدرے تفصیل سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ احمدی رضاکاروں نے بہت محنت سے یہ نمائش تیار کی ہے ہمارے ایک نوجوان نے یروشلم کی مسجد اقصیٰ کا سکیچ بہت محنت سے بنایا اس پر قریباً ۴۰ گھنٹے صرف ہوئے انٹرویو میں جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ اور بین الاقوامی سرگرمیوں کا ذکر کیا اور بالخصوص افریقہ میں ہسپتال سکولز اور اسپین میں ۷۰۰ سال کے بعد پہلی مسجد کی تعمیر کا ذکر کیا۔ یہ انٹرویو تقریباً ۱۸ منٹ کا تھا۔ ٹی وی نے ماریشس کی پبلک سے اپیل بھی کی کہ وہ نمائش کو دیکھیں۔

آخر میں حکومت ماریشس کا شکریہ ادا کیا جس کی بنیاد پر راقم الحروف کو اہل ماریشس سے خطاب کرنے کا موقع ملا۔

نمائش غیروں کی نظر میں

ہمارا اس تبلیغی کارکردگی سے تمام طبقوں کو اپنی طرف کھینچا۔ سرکاری، نیم سرکاری افسران، سیاسی اور مذہبی شخصیات نے شرکت کی۔ جن میں سے چند ایک کا یہاں ذکر کر کے ان کے تاثرات کو درج کیا جاتا ہے۔

ماریشس کی رولنگ لیبر پارٹی کے صدر جناب آنریبل برٹی ڈیود ایم ایل اے راما کرشنا مشن کے صدر سوامی بالا راما نندا جی۔ انگلیکن چرچ کے نمائندے بشپ ولورنڈ چارلز برگ۔ پبلک سروس کمیشن کے چیرمین جناب سوکن گایا صاحب۔ پرنیڈنسی کالج کے مالک جوگی ایم رمن صاحب اور فائر بریگیڈ کے سابق چیف مسٹر تھانکل۔

ہمارے ریکارڈ کے مطابق ایک ہزار سے زیادہ غیر از جماعت افراد نے وزیٹرز بک پر دستخط کئے ہیں اور اپنے تاثرات اور تجاویز درج کی ہیں۔ اس کے علاوہ کثیر تعداد ان لوگوں کی تھی جنہوں نے وزیٹرز بک پر دستخط نہیں کئے اور نہ ہی ہجوم میں سب کے دستخط لینا ممکن تھا۔

اب ذیل میں چند ایک غیر از جماعت لوگوں کے تاثرات کو درج کیا جاتا ہے۔ والفضل ما شهدت به الاعداء۔

(۱) گورنمنٹ کالج کے عیسائی پروفیسر نے لکھا:۔

"میں نمائش کے اعلیٰ معیار سے بہت متاثر ہوا ہوں اور احمدیہ تحریک کے متعلق میری معلومات میں بہت اضافہ ہوا ہے۔"

(NOSBERT BEND)

(۲) ایک مسلمان آنریبل جی رد حاملی نے لکھا:۔

"میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے متعلق پڑھ کر بہت متاثر ہوا ہوں اسی طرح احمدیہ جماعت کے عظیم کام اور خدائیت سے بھی بہت متاثر ہوا ہوں۔"

(۳) ایک ہندو وزیر مسٹر Ramkalawan Toolsy نے لکھا:۔

"یہ نمائش اسلامی تہذیب کی شاہکار ہے"

(۴) فنکس کے ایک مسلمان ٹیچر نے کہا:۔

"اپنی زندگی میں بہترین نمائش پہلی دیکھی ہے"

(۵) ایک نیز مسلم مسٹر وہید نے کہا:۔

"میں مذہب اسلام کے بارہ میں کچھ نہیں جانتا تھا اب میں بہت سی معلومات حاصل کر کے بہت خوش ہوا ہوں"

(۶) ایک ہندو وزیر مسٹر ناداس پاٹن نے لکھا:۔

"میں نمائش کے تمام حقائق سے متفق ہوں"

(۷) ایک عیسائی شخص مسٹر کے ریمرس توف نے کہا:۔

"میں ایک کیتھولک ہوں۔ میں اس نمائش کو بہت سراہتا ہوں یہ ایک بہت اچھی اور مفید نمائش ہے اس سے مجھے دیگر انبیاء کا علم ہوا جن کے بارہ میں میں ناآگاہ تھا۔"

(۸) مسٹر نندا بولو سامی نے لکھا:۔

"نمائش بہت دلچسپ ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اس کے مواد کو پڑھ کر تمام اقوام ایک دوسرے کے قریب آ جائیں گی۔"

(۹) ایک ہندو وزیر مسٹر [illegible] نے لکھا:۔

"نوجوانوں کو اسلام کی طرف مائل کرنے کا یہ طریقہ ہے"

(۱۰) روزبل کی ایک مسلمان [illegible] رحمت علی نے لکھا:۔

"نمائش بہت دلچسپ ہے۔"

(۱۱) ایک عیسائی وزیر مسٹر [illegible] نے لکھا:۔

"میں آپ لوگوں کو مبارک سراہتا ہوں۔ آپ لوگوں نے اہل ماریشس کے لئے [illegible]

(مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور شاہد۔ مبلغ انچارج ماریشس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وجود پیش کیا ہے۔"

(۱۲) دافوا کے ایک مسلمان زائر مسٹر ایم صاحب دین نے لکھا:

"یہ نمائش اسلام کی اشاعت کا بہترین طریقہ ہے۔"

(۱۳) ایک غیر مسلم مسٹر جی شینیت نے لکھا:-

"نمائش بہت گہری سوچ اور غور و فکر کو دعوت دیتی ہے اور اس کا مواد بہت قائل کرنے والا ہے۔"

(۱۴) مسٹر این سوپرامانین غیر مسلم زائر نے کہا:-

"بہت دلچسپ ہے اور اسے تمام لوگوں کو دیکھنا چاہیئے۔"

(۱۵) ایک عیسائی زائر مسٹر یان مارٹن نے لکھا:-

"نمائش بہت دلچسپ ہے امید کرتا ہوں کہ اس کا مرکز انعقاد کریں گے۔"

متفرق امور کا ذکر

(۱) نمائش گاہ میں تشریف لانے والے زائرین کو مفت لٹریچر دیا گیا۔ اس مفت تقسیم میں مندرجہ ذیل مواد تھا

(i) پمفلٹ احمدیہ مسلم مارشس کا تعارف۔ (ii) امن کا پیغام اور حرف انتباہ۔ (iii) کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مع فرانسیسی ترجمہ۔

(۲) نمائش کے موقع کے لئے "Message" کا خاص نمبر شائع کیا گیا۔ جس میں حضرت اقدس ..... کی بعثت۔ آپ کے عظیم کارنامے اور احمدیہ تحریک کی بین الاقوامی سرگرمیوں پر مشتمل مضامین تھے۔ یہ رسالہ بھی مفت نمائش کے زائرین میں تقسیم کیا گیا۔

(۳) اس موقع پر کتب فروخت کرنے کا اسٹال بھی لگایا گیا۔ بہت سی کتب فروخت ہوئیں اور بعض کو کتب بطور تحفہ پیش کی گئیں۔

(۴) نمائش کے تمام حصوں کی تصاویر تیار کی گئیں۔ افتتاحی تقریب اور نمائش کے نظاروں کی سلائیڈز اور مووی فلم بھی تیار کروائی گئی ہے

(۵) نمائش کے افتتاح اور اندرونی حصہ کے مواد کو ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا اور تین زبانوں میں تصاویر کے ساتھ خبروں میں احمدیہ جماعت کی نمائش کی خبر نشر ہوئی۔

(۶) ایک ہزار سے زائد غیر از جماعت لوگوں نے ہمیں اپنے ایڈریس دیئے اور بعض نے مزید رابطہ کے لئے خواہش کا اظہار کیا۔

غرضیکہ اس تبلیغی نمائش نے کثیر انسانوں کی توجہ دین اسلام کی طرف مبذول کرائی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل مارشس کو اسلام کی روشنی سے منور ہونے کی توفیق دے اور وہ وقت جلد آئے کہ لوگوں کے قلوب ہدایت قبول کرنے کے لئے تیار ہوں اور اسلام کو قبول کر کے اپنے مولائے حقیقی کے پیارے بندوں میں شریک ہو جائیں۔

مذہبی اور سیاسی حلقوں کا ردِ عمل

صداقت کی چمک مخالفین کی آنکھوں کو ہمیشہ خیرہ کرتی ہے

..... جماعت احمدیہ مارشس کی یہ شاندار اور قابل ستائش کارکردگی معاندین اسلام کی صفوں میں بے چینی اور حسد پیدا کرنے کا باعث ہوئی اور اس کا سبب یہی ہے کہ احمدیت کے دلائل کو غلط ثابت کرنا ناممکن امر ہے۔ اسلام کے دلائل ایک مضبوط چٹان کی طرح ہیں جسے سمندر کے تھپیڑے بھی ہلا نہیں سکتے۔ پس انہوں نے ہمارے دلائل کا جواب کیا دینا تھا انہیں یہ فکر دامنگیر ہوئی کہ کہیں ان کے معتقدین اسلام کے حلقہ بگوش نہ ہو جائیں۔

چنانچہ کیتھولک چرچ کے چیف بشپ Maurice Rey. Jean نے ہماری نمائش کے دنوں میں کیتھولک تہوار الیسٹر کے دوران ایک طیار پیغام عیسائیوں کے نام ارسال کیا اور پہلی مرتبہ انہوں نے لوکل زبان کریولی میں یہ پیغام دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ عیسائی لوگ اس کو سمجھ کر اپنے عقیدہ پر مضبوطی سے قائم رہیں ان کے اس پیغام کا خلاصہ یہ تھا کہ عیسائیوں کے عقائد کی بنیاد یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے۔

اسی طرح ہفت روزہ اخبار "Horizon Nou Veaux" کے مارچ ۱۹۸۱ء کے پہلے شمارہ میں ہماری نمائش کی تنقید کرتے ہوئے ہماری طرف بہت سی غلط باتیں منسوب کر دیں لیکن مضمون کے آخر میں کہا کہ:-

"احمدی رضا کاروں نے جس فدائیت۔ سنجیدگی اور قربانی کے ساتھ اس نمائش کو منعقد کیا ہے وہ قابلِ تعریف ہے۔"

ایک اور ہفت روزہ اخبار "THE MAURITIUS TIMES" میں ایک ہندو جوگی مسٹر ایم کرس نے اپنے ایک خط کے ذریعہ ہماری نمائش اور اعلیٰ تنظیم کی تعریف کی لیکن ساتھ اس بات کو ہدف تنقید بنایا کہ احمدیہ جماعت کے لوگ کہتے ہیں کہ عنقریب اسلام دنیا پر غالب آ جائے گا۔

انہوں نے اپنے خط میں ہندوؤں کو توجہ دلائی کہ وہ اپنے مذہب پر مضبوطی سے قائم رہیں۔

شکریہ احباب اور درخواستِ دعا

اس نمائش کی تیاری میں جن احباب نے غیر معمولی محنت اور فدائیت کا ثبوت دیا۔ ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

مکرم ناظم الدین بگھیلو صاحب۔
مکرم حامد علی خیش صاحب
" مبارک احمد بدھن صاحب
" ظفر اللہ ڈومن صاحب
" غلام احمد خادیکش صاحب
" عزیز احمد تیجو صاحب
" مبارک احمد سلطان غوث صاحب
" یوسف یعقوب صاحب
" صادق جہانگیر صاحب
" نصیر امیر الدین صاحب
" یوسف صالح اچھا صاحب
" نذیر احمد دریول صاحب
" ابو صمد علی خیش صاحب
" نذیر بخت صاحب
" بشیر ڈومن صاحب
" مختار احمد تیجو صاحب
" نظام حسینی صاحب
" غلام مقصود علی صاحب (جزاہم اللہ)

آخر میں درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر قدم مارنے کی توفیق دے۔ اپنے پیارے اور مقدس دین اسلام کی مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں اپنی طاقتوں، قوتوں اور استعدادوں کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق خرچ کرنے کی توفیق دے۔ (آمین)

امراء کرام و صدر صاحبان مجالس موصیان توجہ فرمائیں

نظام وصیت اللہ تعالیٰ کی خاص وحی سے اور سابقہ پیشگوئیوں کے مطابق قائم ہوا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے "صادق۔ کامل الایمان۔ وہ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہے اور اعلیٰ درجہ کے مخلص۔ دوسروں سے ممتاز" (بمطابق رسالہ الوصیت و ضمیمہ) اراکین کو یکجا جمع کیا جائے اور وہ نزولِ رحمتِ الٰہیہ کے مقام میں دفن ہوں۔

دس شرائط بیعت میں ایک عام احمدی کا مقام مذکور ہے۔ ہم سب کو انہیں زیر نظر و زیر مطالعہ رکھنا چاہیئے۔ ایک موصی میں اپنی حلاوت ایمانی پابندی احکام اسلام و تقویٰ۔ طہارت اور نمایاں قربانی کے لحاظ سے ایک عام احمدی سے ممتاز نظر آنا چاہیئے۔

رسالہ الوصیت شرط ۳ میں اور ضمیمہ رسالہ الوصیت شق ۷ میں وصیت کی اخلاقی و دینی حالت کے بارے میں شرائط خاص طور پر مذکور ہیں۔

تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ و صدر صاحبان موصیان کا فرض ہے کہ وہ یہ نگرانی فرمائیں (تجسس نہیں) کہ ان کی جماعت کے تمام موصیان / موصیات شرائط وصیت کو پورا کر رہے ہیں۔ بصورت دیگر ہر ایسے موصی / موصیہ کے متعلق مرکز کو رپورٹ کی جائے جو ان شرائط کو پورا نہ کر رہے ہوں۔ درحقیقت تو ہر احمدی کا فرض ہے کہ شعائر اللہ کی تعظیم کے حکم کو پورا کرنے سے ہر ایسے موصی کے متعلق مرکز کو رپورٹ کرے۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"وا" غانا میں زرعی میلہ کا انعقاد

(مکرم محمد دین صاحب مبلغ سلسلہ ریجنل سٹیشن "وا" غانا)

آبادی کے لحاظ سے غانا آٹھ ریجنوں میں منقسم ہے۔

ریجنل ایڈمنسٹریشن ریجن، سنٹرل ریجن، ویسٹرن ریجن، ایسٹرن ریجن، وولٹا ریجن، بونگ آہافو ریجن، اپر ایسٹ ریجن، نارتھ ریجن اور اپر ریجن۔

اپر ریجن زرعی ترقی میلہ "اپر ریجن زرعی ترقیاتی پروگرام" کے تحت ہوا۔ یہ یہاں کا تیسرا میلہ تھا۔ اپر ریجن زرعی ترقیاتی پروگرام کا ادارہ ستمبر ۱۹۷۹ء میں معرض وجود میں آیا۔ اس ادارے کے ابتدائی اخراجات ایک بنک حکومت برطانیہ اور بنک آف غانا سے قرض لئے گئے۔ یہ ادارہ تقریباً ۱۲۰۰۰ کسان گھرانوں کو امداد بہم پہنچاتا ہے جو کہ ملک کا دس فیصد ہیں۔ اس ادارے کا مقصد لوگوں کو زرعی سہولتیں بہم پہنچانا ہے۔ مویشیوں کی بیماریاں اور کاشتکار اور کسان لوگوں کو مفید مشورے سے نوازنا ہے۔

یہ میلہ پروگرام کے تحت تیس اور اکتیس جنوری ۱۹۸۱ء کو ہوا۔ اس میں مختلف علاقوں کے کسان اپنی اپنی اجناس اور جانور دکھانے کے لئے لائے۔ مندرجہ ذیل اجناس قابل ذکر ہیں۔

باجرہ، جوار، مکئی، چاول (دھان کیا ہوا)۔

سبزیوں میں سے ٹماٹر، بھنڈی، توری، بینگن، کساوا اور مرچیں وغیرہ جانوروں میں سے خاص طور پر گائیں، بھیڑیں اور پرندوں میں سے مرغیاں (ٹرکی نسل کی مرغیاں بھی) وغیرہ شامل تھیں۔

اس میلہ کو ایک نادر موقع جانتے ہوئے جماعت احمدیہ "وا" اپر ریجن غانا نے بھی اس میں حصہ لیا۔ اور اس سلسلہ میں پہلے ہی ایک اسٹال کتابوں کے لئے ریزرو کروا لیا گیا۔ اور اس کے علاوہ مشن کی دوسری سرگرمیوں کے لئے جگہ ریزرو کروا لی گئی۔ چونکہ یہ میلہ ۳۰ جنوری کو شروع ہونا تھا۔ اس لئے جماعت کے کارکنوں نے ایک ہفتہ پہلے ہی اس کی تیاری شروع کر دی۔ اور ۲۹ جنوری تک اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا اسٹال ایک دلہن بن چکا تھا۔ اگر یہ کہا جائے کہ ہمارا اسٹال باقی تمام اسٹالوں سے زیادہ سجا ہوا تھا۔ تو اس میں مبالغہ آرائی نہیں ہوگی۔ اسٹال کے باہر ہم نے بڑی خوبصورتی سے بڑے بڑے بینرز لگائے گئے تھے جن پر "اسلام کا مطلب امن اور سلامتی ہے" اور کئی مختلف قسم کے کلمات لکھے ہوئے تھے۔ یہ سب کے سب انگریزی زبان میں لکھے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی غانا کے دورہ کی تصاویر لگی ہوئی تھیں۔ جو کہ اسٹال کو اور بھی چار چاند لگا رہی تھیں۔ علاوہ ازیں چاروں کونوں میں حضرت اقدس ..... اور آپ کے تینوں جانشینوں کی تصاویر آویزاں تھیں۔ اسٹال کے اندر کتب سلسلہ رکھی ہوئی تھیں۔ جن میں قرآن مجید، مختلف زبانوں میں تفسیر صغیر (انگریزی)، تذکرہ (انگریزی)، اسلامی اصول کی فلاسفی (تابی ذکر) ہیں۔ اس کے علاوہ تبلیغی کتب، رسائل اور بہت قسم کا لٹریچر تھا۔

آخر ۳۰ جنوری کا دن آ پہنچا۔ صبح سے ہی ہزاروں کی تعداد میں لوگ آنے شروع ہو گئے۔ اور مختلف اسٹالوں سے ہوتے ہوئے جب ہمارے اسٹال پر پہنچتے تو کافی وقت گزارتے۔ ان تمام کو سلسلہ کے متعلق لٹریچر مفت تقسیم کیا جاتا۔ اور کافی لوگوں نے کتب بھی خریدیں۔ جب انہیں وفات مسیح کے متعلق لٹریچر دیا جاتا تو بڑی حیرانی سے دیکھتے اور سوالات کرتے جب انہیں تسلی بخش جوابات دیئے جاتے تو ہر کوئی جماعت احمدیہ کی تعریف کرتا۔

صدر مملکت ڈاکٹر ہلا لیمان اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ ان کی آمد سے ہی انتظار تھا۔ مگر وہ دس بجے پنڈال میں پہنچے۔ زرعی ترقیاتی پروگرام والوں کی طرف سے انہیں خوش آمدید کہا گیا۔ پھر تقریباً بارہ بجے انہوں نے پورے پنڈال کا چکر لگانا شروع کیا۔ جب ہمارے اسٹال پر پہنچے تو صدر مملکت جماعت کی دوران ہدایت کی تصاویر دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے خاص طور پر قرآن کریم کو ہاتھ میں پکڑ کر دیکھا اور انہیں بتایا گیا کہ یہ پہلی مذہبی کتاب ہے جو کہ غانا میں چھپی ہے۔ اس طرح سے ہم نے اپنے ملک کا زرمبادلہ بھی بچایا ہے۔ صدر صاحب موصوف کے ساتھ افسران بالا بھی تشریف لائے تھے ان تمام کو جماعت احمدیہ کے متعلق متعارف کروایا گیا۔ یہ خبر بھی خوشی سے سنائی جاتی ہے کہ مشن کی طرف سے ویسٹیوں میں سے گائے اور اجناس میں چاول مکئی وغیرہ بھی میلہ میں لائے گئے۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

دونوں دن ہمارے اسٹال پر کتابیں خریدنے والوں کا تانتا بندھا رہا۔ اور مفت بھی بہت سا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس طرح ہمیں کتابوں سے کوئی دو ہزار دو سو بیس سٹرلنگ پاؤنڈ جو کہ پاکستانی کرنسی کے لحاظ سے تقریباً ساڑھے سات ہزار روپے بنتے ہیں۔ الحمد للہ۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت دین کی احسن طریق سے توفیق عطا فرمائے۔ ہماری کمزوریوں کا پردہ پوشی فرمائے اور انجام بخیر ہو۔ آمین ثم آمین۔

اعلان نکاح

(۱) میری منجھلی بیٹی ثمینہ نصرت کا نکاح عزیزم خالد وحید احمد صاحب ابن مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ سے بعوض دس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دارالقضاء نے مورخہ ۲۶ اپریل ۸۱ء کو بعد نماز عصر مسجد راجیکی میں پڑھایا۔

میری چھوٹی بیٹی السماء آنسہ بی اے کا نکاح ہمراہ عزیزم نعیم قادر مبشر صاحب ایم اے ابن مکرم چوہدری غلام قادر صاحب آف ہارون آباد حال بیت الظفر دارالرحمت ربوہ سے بعوض دس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ ۲ اپریل ۸۱ء بروز جمعرات بوقت پانچ بجے شام بارات کی آمد پر خاکسار کے مکان واقع فیکٹری ایریا میں پڑھایا۔ بعد ازاں رخصتی عمل میں آئی۔

احباب جماعت سے ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے اور مثمر ثمرات حسنہ کے لئے اور فریقین کے لئے ہر جہت سے بہتر ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد احمد فیکٹری ایریا ربوہ)

(۲) ملک طارق اصغر صاحب ابن ملک محمد اصغر صاحب آف بمبریاں کا نکاح ہمراہ عظمیٰ رخسانہ صاحبہ بنت ملک مظفر احمد صاحب بعوض ۲۰،۰۰۰/- روپیہ حق مہر مورخہ ۱۰ اپریل کو پڑھا گیا۔

یہ نکاح ملک مظفر احمد صاحب ماکن ڈھوک نیکے وزیر آباد کے مکان پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ الجامعہ نے پڑھا۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے اور احمدیت اور اسلام کے لئے رحمت کا موجب بنائے۔ آمین

(سید حسین احمد مربی سلسلہ وزیر آباد)

ادائیگی زکوٰۃ اموال میں اضافہ اور تزکیہ نفس کا موجب ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء صاحبان و صدران کرام کی خدمت میں گذارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان ۱۳۶۰ ہش / ۳۰ جون ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

۱۔ دوست سے لئے جو رقم بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق بازی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول و بابت فرمائیں۔

۲۔ زمیندار اصحاب سے فصل ربیع کی آمد پر ماہ مئی جون میں جو بازی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

۳۔ سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۲ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروادی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

احباب محتاط رہیں

الہ آباد ضلع ڈیرہ غازی خان کا رہنے والا ایک شخص جس کا نام فدا حسین اور عمر ۳۲ سال ہے۔ خود کو حافظ اور ڈاکٹر بھی کہتا ہے۔ اور اپنے آپ کو نیا اور بے سہارا احمدی ظاہر کر کے امداد طلب کرتا ہے۔ یہ شخص شادی شدہ ہے۔ مگر اپنے آپ کو غیر شادی شدہ ظاہر کرتا ہے۔ احباب اس سے محتاط رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

اعلانات شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱۔ مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ جون ۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔

۲۔ ماہ مئی کے مطالعہ کی کتاب "الفاتح ندسیہ" ہے اور ماہ جون کے مطالعہ کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" ہے۔

۳۔ مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک۔

حجم:۔ دس ہزار الفاظ۔

اول انعام:۔ ۷۰۰/- روپے دوم انعام:۔ ۵۰۰/- روپے

سوم انعام:۔ ۳۰۰/- "

آخری تاریخ ۱۰ جولائی ۱۹۸۱ء

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد ملک فقیر محمد صاحب بتاریخ ۸ اپریل ۱۹۸۱ء بوقت گیارہ بجے شب بعمر ۷۰ سال انتقال فرما گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے۔ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے مسجد مہدی گولبازار ربوہ کے قریبی میدان میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم مولانا مودود احمد صاحب نے دعا کروائی۔

میرے والد صاحب ملک فقیر محمد صاحب نازیاں [illegible] حضرت اقدس [illegible] کو خود دیکھا تھا۔ بیعت [illegible] ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولوی [illegible] صاحب کے ہاتھ پر کی۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کے لئے اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرماویں۔

(نذیر احمد دارالرحمت غربی الف۔ ربوہ)

توجہ برائے لجنات

ہمارا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۰ء سے شروع ہو چکا ہے۔ بہت کم لجنات کی طرف سے اب تک چندہ اجتماع موصول ہوا ہے۔ گذشتہ سال بھی اس چندہ میں بہت کمی تھی۔ براہ کرم تمام صدر صاحبات اپنی ممبرات کو ڈیڑھ روپیہ فی ممبر کے حساب سے چندہ کی طرف توجہ دلائیں۔ تا اجتماع کے ابتدائی اجلاس کی طرف توجہ دی جا سکے۔ تمام لجنات نوٹ کر لیں کہ چندہ اس دفعہ ڈیڑھ روپیہ سالانہ فی کس کے حساب سے لیا جائے گا۔

(سیکرٹری مال مرکزیہ)

چندہ برائے لیبر روم فضل عمر ہسپتال ربوہ

گذشتہ سالانہ اجتماع پر ناصرات نے لجنات کو فضل عمر ہسپتال میں لیبر روم کو مکمل کرنے اور مزید سامان منگوانے کی تحریک کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل لجنات نے اس سلسلہ میں چندہ بھجوایا۔ جن لجنات نے ابھی تک نہیں بھجوایا وہ بجواہ میں اس چندہ کو بہرحال اگلے اجتماع سے پہلے پہلے وصول کرنا ہے۔ اگر کسی کے حساب میں غلطی ہو تو اطلاع دیں۔ جن بہنوں اور لجنات نے خدمت خلق کے اس کام میں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے اور بہترین جزاء عطا فرمائے آمین۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱۔	لجنہ اماء اللہ	لاہور	۶۲۰۰
۲۔	"	قیادت نمبر ۴ کراچی	۳۷۶۸
۳۔	"	" " "	۱۲۶۷
۴۔	"	" " " ۳	۵۱۷۵
۵۔	"	" " "	۳۷۶۴
۶۔	"	" " "	۴
۷۔	"	کراچی مرکزیہ	۳۵۵
۸۔	"	میانوالی	[illegible]
۹۔	"	فیصل آباد	۱۲۴۰
۱۰۔	"	اسلام آباد	۷
۱۱۔	"	ملتان	۶۱۴
۱۲۔	"	کماس ضلع لاہور	۱۹
۱۳۔	"	بشیر آباد (سندھ)	[illegible]
۱۴۔	"	ساہیوال	۱۷۳۰
۱۵۔	"	ربوہ	۳۵۰
۱۶۔	"	نوشہرہ چھاؤنی	۱۰۷
۱۷۔	"	جہلم	۲۰۰
۱۸۔	"	سیالکوٹ	۴۶۶۶
۱۹۔	"	سانگھڑ	۱۰
۲۰۔	"	مظفر گڑھ	۵۱۷
۲۱۔	"	پشاور	۶۰
۲۲۔	"	سکھر	۱۶۰
۲۳۔	"	علی پور	۴۰۰
۲۴۔	"	واہ کینٹ	[illegible]
۲۵۔	"	چک [illegible] ضلع ساہیوال	۱۰۰
۲۶۔	"	ڈسکہ	۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳)

(از یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء)

جماعت احمدیہ منڈی کے گورایہ	ضلع	سیالکوٹ	۲۴۰	—
منصورہ بیگم	کوٹلی ہرنرائن ضلع	"	۵۰	—
بشریٰ بیگم	" "	"	۲۰	—
نصرت بیگم	" "	"	۱۵	—
ریاض احمد صاحب	کنجروڑ "	"	۲۰	—
قریشی عبدالرزاق سیکرٹری مال	نوشہرہ دولت پور "	"	۴۵	—
شیخ عبدالعظیم صاحب	" "	"	۶۶	—
رسول بی بی صاحبہ	" "	"	۱۰۰	—
ماسٹر قمر شریف صاحب	میانوالی فانا والی "	"	۲۳	—
چوہدری نذیر احمد صاحب	گوکھو وال "	"	۵۰	—
عائشہ بیگم صاحبہ، ناصرہ بیگم صاحبہ	چندر کے منگو لے "	"	۶۰	—
سیدہ امۃ الوحید صاحبہ	سیدا لوالی "	"	۱۰	—
چوہدری نذیر احمد صاحب ہیڈ ماسٹر	ملوچھت سیالکوٹ چھاؤنی		۱۰۰	—
محمد عبداللہ صاحب باجوہ	ظفروال ضلع سیالکوٹ		۴۰	—
عبدالحمید صاحب	صابو بھڈیار "	"	۳۲	—
شیخ عبدالقیوم صاحب	نوشہرہ نکے زئیاں "	"	۱۵	—
محمد نصیر احمد صاحب	کھیوہ باجوہ "	"	۱۰	—
حفیظہ بیگم اہلیہ عبداللہ خان صاحب	کوٹلہ "	"	۱۲	—
مظفر احمد صاحب سیکرٹری مال	فانا والی "	"	۵۰	—
نعیم الرحمٰن صاحب خالد	گھڑیال کلاں "	شیخوپورہ	۴۵	—
مقبول احمد خان صاحب	بستان افغاناں "	سیالکوٹ	۲۵	—
رانا حبیب اللہ خان صاحب	بیرون "	"	۱۰	—
محمد یوسف صاحب	مانو کے بھگت "	"	۲۵	—
محمد طفیل صاحب	نارووال "	"	۲۰	—
چوہدری محمد عبداللہ صاحب	اونچا پہاڑنگ "	"	۲۰	—
" محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال	رائے پور "	"	۲۰	—
منشی محمد ابراہیم صاحب	وسن کے "	"	۱۵	—
محمد بی بی صاحبہ	" "	"	۱۰	—
محمد حلیم صاحب	گھنوکے جٹ "	"	۱۵	—
عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد الدین صاحب	سمبڑیال "	"	۳۰۰	—
مبارکہ نبیض	" "	"	۲۰	—
نصرت نبیض صاحبہ	" "	"	۴۰	—
والدہ محمود احمد صاحب	" "	"	۲۰	—
زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرزاق صاحب		شیخوپورہ	۴۰۰	—
خان حبیب اللہ خان صاحب		"	۶۵	—
چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب		"	۲۵	—
عبدالخالق صاحب پنشنر سیکرٹری مال		"	۵۷۶	— ۶۲
مختار احمد صاحب	شاہ کوٹ ضلع	"	۱۰۰	—
عالمہ بی بی صاحبہ	آنبہ	"	۲۰	—
صلاح الدین صاحب	"	"	۵۰	—
ادریس احمد صاحب	بیدادپور ضلع	شیخوپورہ	۶۰	—
چوہدری بشیر احمد	"	"	۱۰۰	—
حکیم علی احمد صاحب	"	"	۲۵	—
ظاہر منصور صاحب	منڈی مریدکے	"	۱۰	—
محمد صادق صاحب	"	"	۱۰	—
طارق سہیل صاحب	"	"	۱۰	—
شیخ محمد بشیر صاحب	"	"	۱۰	—
منشی نور حسین صاحب	"	"	۱۰	—
شیخ مبارک احمد صاحب	"	"	۳۰	
چوہدری نذیر احمد صاحب	گھوڑیال	"	۱۵	—
حمید احمد صاحب جماعت احمدیہ	فتو کے	ضلع سیالکوٹ	۳۰۰	—
محمد علی صاحب	ڈھاکے	" شیخوپورہ	۴۰	—
چوہدری محمد حسین صاحب اسٹیشن ماسٹر	سانگلہ ہل	" "	۲۰	—
مبارکہ بیگم صاحبہ	"	" "	۱۶۶	—
فقیر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ	"	" "	۱۱۲	—
عنایت بیگم صاحبہ	"	" "	۵۱	—
مسعودہ تنویر صاحبہ	"	" "	۱۰	—
عمار یاسر صاحبہ	"	" "	۱	—
داؤد احمد صاحب	"	" "	۵۰	—
منشی اللہ رکھا صاحب	گھوجلی جھنڈیر	" "	۶۰	—
چوہدری بشیر احمد صاحب	"	" "	۴۵	—
محمد اشرف صاحب سیکرٹری مال	نارنگ منڈی	" "	۳۰۴	—
مسعود احمد صاحب	"	" "	۱۰	—
اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال	کرتو	" "	۱۵۵	—
عبدالباسط صاحب	داریوٹن	" "	۳۰	—
چوہدری عنایت اللہ صاحب بھٹی	چک ۱/۶۷	" "	۱۰	—
محمد طارق صفدر صاحب	ننکانہ صاحب	" "	۴۰	—
مولوی غوث محمد صاحب	کیلے	" "	۱۵	—
امۃ الباسط صاحبہ بنت چوہدری غلام نبی صاحب	چھوڑ چک ۱۱۷	" "	۲۰	—
سید علی صاحب ہاشمی	بستی محمد پورہ	ضلع سانگلہ ہل "	۹	—
صوفیہ شریف صاحبہ عرف رانی	حلقہ عبدالفضل	فیصل آباد	۱۰۰	—
عبدالکریم صاحب	"	"	۱۰	—
عبدالباسط صاحب قمر	"	"	۴۰	—
شیخ سمیع اللہ صاحب	"	"	۱۰۰	—
امۃ الحکیم صاحبہ	"	"	۲۰	—
سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالمجید صاحب	"	"	۲۰	—
شیخ محمد اقبال صاحب	"	"	۱۰	—
حاجی عبداللطیف صاحب	"	"	۲۰	—
شیخ محمد مجید، محمد ظہیر صاحبان	"	"	۱۰۰	—
عبدالعظیم صاحب	"	"	۲۰	—
چوہدری اعجاز احمد صاحب	"	"	۱۰۰	
سعید اللہ صاحب (حجاج کالونی)	"	"	۲۰۰	—
شیخ محمد یوسف صاحب	"	"	[illegible]	—
شیخ خلیل احمد صاحب	"	"	۱۰	
شیخ تنویر اقبال صاحب	"	"	۵۰	
نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ سمیع اللہ صاحب	"	"	۵۰	—
حاجی اکبر علی صاحب	"	"	۲۰	
روبینہ نثار صاحبہ	پیپلز کالونی	"	۱۰	
میاں محمد یعقوب صاحب	"	"	۵۰	—
نذرت بیگم صاحبہ	"	"	۱۰	—

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت

بقیہ صفحہ اوّل

لیکن اس کو حاصل کرنے کے لئے پورے ... نہیں دیئے کہ وہ ہمیں ... تا ہے کہ ہم خدا کے شکر گزار بندے ... نہیں تو ہم کہتے ہیں ہم انشاء اللہ شکر گزار بنیں گے اور تمہارا جو حق ہے وہ تم کو دیں گے۔ تا کہ ترقی کے میدان ... حاصل کر سکو۔ حضور نے فرمایا ... اصولی نکتہ ہے ... پر عمل ہو ... ضرورت پڑتی ہے رقم کی ... دیتا ہے اور مجھے ایک سیکنڈ کے لئے بھی یہ فکر نہیں ہوا کہ جو کام ہم کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے ... کہاں سے آئے گا۔ حضور نے فرمایا ... دیا اللہ کا ہی ہے ع

گھر سے تو کچھ نہ لائے

... اعلان ہے۔ ہر احمدی کو سوچنا ... یہ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے جو ... ہے۔ ہم خود تو کہیں سے کوئی ... نہ لائے۔ (باقی)

وقف جدید

اور

احباب کی ذمہ داری

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"وقف جدید خالصتہً ایک تربیتی ادارہ ہے اس کے سپرد یہ کام ہے کہ معلمین وقف جدید انسانیت کے آداب سکھائیں اور اسلام نے جو اعلیٰ اخلاق سکھائے ہیں ان اخلاق کے بلند معیار پر جماعت کو لے جانے کی کوشش کریں۔"

(خطبہ جمعہ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء)

"وقف جدید اچھا کام کر رہی ہے لیکن اس کے کام میں بھی زیادہ حسن پیدا ہونا چاہیئے اور کام کرنے والوں کی تعداد بڑھانی چاہیئے اور کام کرنے کے لئے جس سرمایہ کی ضرورت ہے وہ بھی مہیا ہونا چاہیئے"

(الفضل ۴ نبوت ۱۳۵۹ ہش)

وقف جدید کے سال رواں کا چوتھا مہینہ گزر رہا ہے۔ احباب کرام وقف جدید کے وعدہ جات بڑھا ... اور سیکرٹری صاحبان ...

مخلص خادمِ سلسلہ

محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ انتقال کر گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص خادم مربی سلسلہ مقیم کراچی محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ اپنے فرائض منصبی ادا کرتے ہوئے ۱۷ اور ۱۸ اپریل کی درمیانی شب گردے پر ورم میں دماغ کی شریان پھٹ جانے سے انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کی عمر ۶۴ سال تھی۔

آپ موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا۔ اور ۱۹ اپریل ۱۹۸۰ء کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے دعا کروائی۔ جملہ کارکنان صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید اور ربوہ میں موجود مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنے ... اور مخلص بھائی کی نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی۔

مرحوم نہایت ... سے خدمات بجا لانے والے جرنیل تھے۔ ۱۹۴۳ء سے لے کر اب تک مسلسل ۳۹ سال سے خدمت دین میں مصروف تھے۔ سندھی زبان پر باوجود غیر سندھی ہونے کے بڑا عبور اور قدرت حاصل کی اور کئی تصانیف سندھی میں کیں۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ دو لڑکے اور تین لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں سے ان کے بیٹے میجر منیر احمد صاحب کے علاوہ سب غیر احمدی ہیں۔ میجر صاحب اور دیگر لواحقین کا ایڈریس مندرجہ ذیل ہے

... شریف ... لطیفہ آباد حیدرآباد

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتویں مرحلہ میں اوّل آنے والی انجمن

وصولیوں کے ساتویں مرحلہ میں چندہ دہندگان کی تعداد اور رقم کی مقدار اور اپنے مقررہ ٹارگٹ سے چالیس ہزار زائد وصولی کر کے جماعت احمدیہ کراچی پورے پاکستان میں اوّل آئی ہے۔ جس کے لئے امیر جماعت کے امیر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب اور سیکرٹری صد سالہ جوبلی فنڈ کراچی چوہدری رکن الدین صاحب اور مربیان سلسلہ اور صدر صاحبان حلقہ جات اور وہ تمام احباب جنہوں نے تعاون فرمایا ہے ہمارے شکریہ اور احباب کی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

سیدنا حضرت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کام میں خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی میں برکت ... ان کی قربانی کو قبول فرماتے ہوئے پہلے سے بڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

م وقف جدید وصولی کی رفتار تیز کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

دارالرحمت کے بالمقابل

کالونی دارالفتوح

کے بہترین بلاک جی کے رہائشی پلاٹ ۵ مرلہ، ۱۰ مرلہ کی فروخت خدا تعالیٰ کے فضل سے شروع کر دی گئی ہے۔

• فوری قبضہ فوری رجسٹری

• ہموار جگہ • میٹھا پانی

نیز

• حق شفع سے مبرا ہے۔

• ربوہ ریلوے اسٹیشن سے دو فرلانگ۔

نیز

اندرون ربوہ

و

مضافات کالونیوں

میں

موزوں رہائشی پرائس

قابل فروخت ہیں۔

خواہشمند حضرات خدمت کا موقع دیں۔

والسلام۔ آپ کا خادم

چوہدری محمد صدیق

پروپرائٹر فضل عمر پراپرٹی ڈیلر

نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دفتر ۶۴ • فون گھر ۵۴

نظام چونڈی

درد روکنے کے لئے

دواخانہ حکیم نظام جان

پوسٹ بکس نمبر 222

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون نمبر ۷۳۹۹۷